سوال

(135)معدوم کی بیع کا حکم ؟الکا مجلۃ سود نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

، کہ معدوم کی بیع جائز ہے یا نہیں ؟ قرآن وسنت کی روشنی میں جواب دیں ۔ اگر نا جائز ہے تو آپ کے مجلہ الدعوۃ کا طریقہ کار کیسا ہے ؟ جبکہ آپ سو روپے پہلے جمع کرلیتے ہیں اور مجلہ ابھی چھپا نہیں ہوتا ۔ کیا یہ معدوم کی بیع نہیں ؟ دوسرا سوال یہ ہے ایک چیز میں قیمت کا فرق کیوں ہے کیا یہ سود میں شامل نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ہ میں یا کسی صحابی رسول سے اس کی ممانعت وارد نہیں ہوئی ۔ ہاں جس طرح بعض موجودہ اشیاء کی بیع حرام ہے ، اسی طرح بعض معین معدوم چیزوں کی بیع سے روکا گیا ہے ۔ حکیم بن حزام کی حدیث میں جو لفظ ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

ندک))(ترمذی ,ابن ماجہ ,دار قطنی)

یرے پاس نہیں اس کی بیع نہ کر۔''

ﷺ کا فرمان کسی معین چیز کی بیع کے بارے میں ہے : جیسا کہ امام بغوی قرماتے ہیں :

بیوع الأعیان دون بیوع الصفات.))

''کہ یہ نہی معین چیزوں کی بیع میں صفات کی بیع نہیں (یعنی جس میں عدم (نہ ہونے) کی صفات پائی جائے اس کے لئے نہیں '' (شرح السنہ ج8، ص140)

یہ نے لکھا ہے ۔ (مجوعہ فتاوی ج20، ص530)

ورت کی بنا پر اپنی جنس تیار ہونے سے پہلے ہی بیع کرلیتا ہے کہ مجھے اتنی قیمت ابھی ادا کردو تو جنس کے تیار ہونے پر میں اتنی جنس آپ کو دے دوں گا) ۔ اس کے بارے میں عبداللہ بن عباس کی حدیث ہے ، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مدینہ طیبہ تشریف لائے ، دیکھا کہ لوگ ایک ایک ، دو دو اور

ف فی کیل معلوم ووزن معلوم إلی أجل معلوم.))

تا ہے وہ ماپ کر دیے جاتے اور تولے جانے والی معلوم چیزوں میں معلوم مدت تک بیع کرے '' (متفق علیہ)

صحابہ کو اس بیع پر برقرار رکھا اور صحابہ کرام آپ کے بعد بھی یہ بیع کرتے رہے جیسا کہ بخاری سریف کی کئی احادیث سے واضح ہے ۔ عبداللہ بن عباس نے قرآن مجید کی آیت سے استدلال کیا ہے :

يا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنتُم بِدَيْنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ...٢٨٢البقرة

ے ایمان والو جب تم آپس میں ایک مقررہ مدت تک لین دین کرو تو اس کو لکھ لیا کرو ''

کیا ہے اور اس کی اجازت دی ہے ۔ پھر یہ آیت پڑھی ۔ (المستدرک علی الصحیحن) امام حاکم کہتے ہیں صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ کہ یہ حدیث بخاری و مسلم کی شرط پر صحیح ہے ۔

خلاصہ یہ ہے کہ شریعت نے ایسی چیز کی بیع کی اجازت دی ہے جو معدوم ہو ۔ جب اس کے اوصاف وزن اور مدت وغیرہ معلوم ہو جائیں اور اس میں کسی قسم جہالت باقی نہ رہے ۔ اپنے دوسرے سوال کا جواب علامہ ابن القیم کی زبانی سنئے فرماتے ہیں :

من الجانبین ہذا یرتفق بتعجیل الثمن وہذا یرتفق برخص الثمن"

ج1، ص302)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اوران کا حل

1ج

محدث فتویٰ